از عدالتِ عظمیٰ

بورڈ آف ٹرسٹیز فار دی پوٹ آف کلکتہ و دیگر

بنام

بمبی فلور ملز نجی لمیٹڈ و دیگر

تاریخ فیصلہ: 7 اکتوبر 1994

[کے راما سوامی اور این وینکٹچلا، جسٹس صاحبان]

ضابطہ دیوانی، 1908 - دفعہ 20 - علاقائی دائرہ اختیار - مال کی رہائی کے لیے لازمی حکم امتناعی کا دعویٰ - مال کلکتہ کی بندر گاہ پر درآمد کیا گیا اور نیتا جی سبھاش ڈاکس پر اتارا گیا - مال کلیئر کرنے میں ناکامی - اپیل کنندہ کا دفتر کلکتہ میں ہے - قرار دیا گیا: مقدمہ سننے کے لیے صرف کلکتہ کی عدالت ہی مجاز ہے۔

مدعا علیہ کے پاس کلکتہ کی بندر گاہ پر درآمد شدہ رولنگ ملز کی ترسیل تھی اور اپیل گزاروں کے ڈاک پر اتاری گئی۔ جواب دہندہ کو مقررہ نرخوں کے پیمانے کے مطابق سامان کی ترسیل حاصل کرنے کی ضرورت تھی لیکن وہ ڈیمرج کی ادائیگی کے بعد انہیں صاف کرنے میں ناکام رہا۔ جواب دہندہ نے بھرت پور، راجستھان میں ضلعی عدالت سے رجوع کیا اور اپیل کنندہ کو

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سامان رہائی کی ہدایت کرتے ہوئے ایک یک طرفہ حکم امتناعی تاکیدی نامہ حاصل کیا۔ حکم کے خلاف دائر اپیل کو عدالت عالیہ نے مسترد کر دیا۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل راجستھان عدالت عالیہ کے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: 1. دعویٰ کی وجہ کلکتہ میں پیدا ہوئی جب سامان درآمد کیا گیا اور اسے اپیل کنندگان کے نیتاجی سبھاش ڈاکس پر اتارا گیا اور ادائیگی کی ذمہ داری بھی پیدا ہو گئی تھی اور سامان کلیئر کرنے میں ناکامی پر مدعاعلیہ نے راجستھان میں مقدمہ دائر کیا۔ راجستھان میں بنائے نالش کوئی حصہ پیدا نہیں ہوا۔ اپیل کنندہ کا دفتر کلکتہ میں ہے۔ دیوانی پروسیجر کوڈ کی دفعہ 20 کے تحت، کارروائی کا نوٹس لینے کے قابل واحد عدالت کلکتہ کی مناسب عدالت ہے۔ دعویٰ علیہ کی طرف سے دائر مقدمے میں ضلعی عدالت بھرت پور کی طرف سے منظور کیا گیا حکم دائرہ اختیار سے باہر ہے اور کالعدم ہے۔ جب اپیل کنندہ نے عدالت عالیہ سے رجوع کیا تو اس نے مقدمہ خارج کر دیا۔ لہذا، عدالت عالیہ نے اس طرح کے واضح طور پر غیر قانونی اور کالعدم حکم میں مداخلت کرنے سے انکار کرنے پر قانون کی واضح غلطی کی ہے۔ لہذا، عدالت عالیہ اور ضلعی عدالت کے ذریعے منظور کردہ متنازعہ حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ [420-بی-ڈی]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: 1994 کا دیوانی اپیل نمبر 7382۔

1992 کے ڈی بی دیوانی اسپیشل اپیل (رٹ) نمبر 409 میں جے پور میں راجستھان جے پور بنچ کے لیے عدالت عالیہ آف جوڈیکیچر کے 7 فروری 1994 کے فیصلے اور احکامات سے۔

درخواست گزاروں کے لیے شنکر گھوش، جی جان، ایچ ایس پریہار اور جی کنڈپال۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

5 ستمبر 1994 کو اس عدالت کی طرف سے منظور کردہ حکم کے مطابق اپیل کنندہ نے متبادل سروس لی تھی، اور ٹائمز ہندوستان اخبار، نئی دہلی، پیر 19 ستمبر 1994 (ضمیمہ بی) میں صفحہ 115 پر 'کورٹ نوٹس' شائع کر کے جواب دہندگان کی خدمت کی تھی۔ اگرچہ جواب دہندگان کی طرف سے کوئی پیش نہیں ہوتا ہے، لیکن یہ سمجھا جانا چاہیے کہ جواب دہندگان کو نوٹس جاری کیا گیا ہے۔

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل راجستھان عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے 1992 کے دیوانی اپیل (رٹ) نمبر 409 میں دیے گئے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔

جواب دہندہ کے پاس 63 مقدمات میں رولنگ ملز کی ترسیل تھی، جسے اکتوبر 1988 میں کلکتہ کی بندرگاہ پر درآمد کیا گیا تھا اور 11 سے 17 اکتوبر 1988 کے درمیان اپیل گزاروں کے نمبر 3 شیڈ، نیتاجی سبھاش ڈاکس پر اتارا گیا۔ جواب دہندہ نمبر 1 کو مقررہ نرخوں کے پیمانے کے مطابق سامان کی ترسیل حاصل کرنے کی ضرورت تھی لیکن وہ ڈیمرج کی ادائیگی کے بعد انہیں صاف کرنے میں ناکام رہا۔ انہوں نے 27 مارچ 1989 کو درخواست گزاروں سے پورٹ چارجز معاف کرنے اور سامان رہائی کی درخواست کی۔ چونکہ اپیل کنندہ نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا تھا، اس لیے 18 اپریل 1989 کو جواب دہندہ نے بھرت پور، راجستھان کی ضلعی عدالت سے رجوع کیا اور 22 اپریل 1989 کو ایک یکطرفہ عبوری حکم امتناعی تاکیدی نامہ حاصل کیا جس میں اپیل کنندہ کو 2,26 روپے کی رقم کی ادائیگی پر دو دن کے اندر سامان رہائی کی ہدایت کی گئی تھی، جب کہ مدعا علیہ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کو اپیل کنندہ کو 2,000 روپے کی رقم واجب الادا تھی۔ جب اپیل کنندہ نے دیوانی اپیل (تحریری) کے ذریعے راجستھان کی عدالت عالیہ سے رجوع کیا تو عدالت عالیہ نے اسے مسترد کر دیا۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ دعویٰ کی وجہ کلکتہ میں اس وقت پیدا ہوئی جب سامان درآمد کیا گیا اور اسے اپیل کنندہ کے نیتاجی سبھاش ڈاکس کے شیڈ نمبر 3 پر اتارا گیا اور ادائیگی کی ذمہ داری بھی اسی وقت عائد ہوئی، اور سامان کو کلیئر کرنے میں ناکامی پر جواب دہندہ نے بھارت پور، راجستھان کی ڈسٹرکٹ کورٹ میں مقدمہ دائر کیا۔ بھارت پور میں دعویٰ کی وجہ کا کوئی حصہ پیدا نہیں ہوا۔ اپیل کنندہ کا دفتر کلکتہ میں ہے۔ دفعہ 20 سی پی سی کے تحت کارروائی کا نوٹس لینے کی مجاز واحد عدالت کلکتہ کی مناسب عدالت ہے۔ دعویٰ علیہ کی طرف سے دائر مقدمے میں ضلعی عدالت بھرت پور کی طرف سے منظور کیا گیا حکم دائرہ اختیار سے باہر ہے اور کالعدم ہے۔ جب اپیل کنندہ نے عدالت عالیہ سے رجوع کیا تو اس نے مقدمہ خارج کر دیا۔ لہذا، عدالت عالیہ نے اس طرح کے واضح طور پر غیر قانونی اور کالعدم حکم میں مداخلت کرنے سے انکار کرنے میں قانون کی واضح غلطی کی ہے۔ لہذا، راجستھان کی عدالت عالیہ اور ضلعی عدالت بھرت پور کی طرف سے منظور کردہ متنازعہ حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ کوئی قیمت نہیں ہے کیونکہ کوئی بھی عدالت میں پیش نہیں ہوتا ہے۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document